سوال

(425) روزہ دار ٹھنڈک حاصل کرسکتا ہے، غیر ارادی طور پر پانی حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ دار کے لیے ٹھنڈک حاصل کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

روزہ دار کے لیے ٹھنڈک حاصل کرنا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حالت روزہ میں گرمی یا پیاس کی وجہ سے اپنے سر مبارک پر پانی ڈال لیا کرتے تھے۔ سنن ابی داود، الصیام، باب الصائم یصب علیہ الماء من العطش، حدیث: ۲۳۶۵۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روزے کی حالت میں شدت حرارت یا پیاس کو کم کرنے کے لیے اپنے کپڑے کو گیلا کر لیا کرتے تھے۔ رطوبت اثر انداز نہیں ہوتی کیونکہ یہ پانی نہیں، جو معدے تک پہنچ جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 390

محدث فتویٰ